



## سوال

(100) مختلف سامان تجارت میں زکوٰۃ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کسی قسم کے سامان کی تجارت کرتا ہے مثلاً ملبوسات (کپڑوں) کی اور برتنوں وغیرہ کی تجارت وہ زکوٰۃ کس طرح نکالے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس کے پاس تجارت کے جو سامان ہیں جب ان پر سال کی مدت گزر جائے اور ان کی قیمت سونے یا چاندی کے نصاب کو پہنچ جائے تو اس پر زکوٰۃ واجب ہو جاتی ہے۔ اس بارے میں کئی احادیث وارد ہیں جن میں سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیثیں بھی ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## ارکان اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 170

محدث فتویٰ